دین کی مختلف تعبیرات جن کی گنجائش خود قرآن و سنت میں موجود ہو ان میں سے کسی کو درست مانا جائے گا؟ انتہا پسندی، تشدد، مذہب کے نام پر دہشت گردی کا کیا مقام ہوگا؟ یہ وہ چند سوالات ہیں جو مغرب کے فکری مغالطہ اور تشویش کا ایک ہلکا سا عکس تجدد اور تجدید کے حوالے سے پیش کرتے ہیں۔

ان میں سے کسی بھی مغالطہ کا جواب اثبات یا نفی میں دینا نہ مسئلہ کا حل ہوگا نہ کسی فکری گرہ کے کھولنے میں مددگار ہوگا۔ شاید ان مسائل پر غور کرنے کا آغاز خود اسلام میں تجدید و تجدد کے مقام پر غور کرنے سے کرنا زیادہ مناسب ہو۔ (جاری)

گذشتہ دنوں ہمارے قلمی رفیق اور انتہائی عزیز ساتھی جناب ڈاکٹر رحیم بخش شاہین صاحب قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اور بالخصوص ''مغرب اور اسلام'' کو روز اول سے ان کی قلمی معاونت حاصل رہی۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ ہم ایک شاہین صفت، ہمدرد، مخلص، دردمند اور باصلاحیت ساتھی سے محروم ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے ان کے مقامات کو بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔

☆☆ اس شمارے کے ساتھ ہمارے عزیز ساتھی جناب سجاول خان رانجھا صاحب کا ''مغرب اور اسلام'' کے ساتھ ادارتی تعلق ختم ہو رہا ہے۔ ان سے ذاتی تعلق انشاءاللہ برقرار رہے گا اور قلمی معاونت بھی حسب موقع جاری رہے گی۔ اس پورے عرصہ میں سجاول صاحب نے جس محنت و محبت سے تلاش مواد اور تلخیص و ترجمہ میں ہماری امداد کی ہے ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں کو قبول کرے اور انہیں دین کی خدمت کے بہترین مواقع فراہم کرے۔ آمین